قابلِ تقلید

اسوۂ حسنہ کی روشنی میں زندگی گزارنے کے سنہرے اصول

کوہ گراں بنئے !

ابوسفیان بن حرب شام سے تجارتی قافلہ لیے آرہا تھا۔مسلمان قافلے پر حملہ آور ہونے کے لیے روانہ ہوئے۔ابوسفیان نے راستہ بدلا اور قافلے کو لے کر بھاگ گیا۔اس نے قریش کو پیغام بھیجا کہ مسلمانوں نے حملہ کردیا ہے۔قریش ایک لشکر جرار لے کر مسلمانوں کے مقابلے میں اترے۔بدر کے میدان میں معرکہ بپا ہوا۔مسلمانوں کو اس معرکے میں فتح حاصل ہوئی۔قریش کے ستر کافر واصل جہنم ہوئے اور ستر ہی گرفتار کر لیے گئے۔قریش کا بچا کھچا لشکر بھوک و پیاس کی حالت میں اپنے زخم چاٹتا مکہ واپس ہوا۔ادھر ابوسفیان بھی قافلے کے ہمراہ آپہنچا۔قریش کے شکست خوردہ سپاہی اس کے سامنے تھے۔اہل مکہ پر بڑی مصیبت نازل ہوئی تھی۔

عبداللہ بن ابی ربیعہ،عکرمہ بن ابی جہل اور صفوان بن امیہ چند نوجوانوں کے ہمراہ جن کے باپ، بھائی اور بیٹے بدر میں مارے گئے تھے۔ابوسفیان کی طرف آئے اور کہا: قریش کے لوگو! محمد نے آپ کو اچھا خاصا گزند پہنچایا اور آپ کے سرکردہ افراد قتل کردیے ہیں۔اس لیے آپ مال کے ذریعے سے اس کے خلاف جنگ میں ہماری مدد کریں۔شاید کہ ہم اس سے انتقام لیں۔ابوسفیان اور دیگر تاجروں نے ان کی مدد کے لیے خزانوں کے منہ کھول دیے۔انہی کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (ترجمہ) جن لوگوں نے کفر کیا، بلاشبہ وہ اپنے اموال خرچ کرتے ہیں کہ اللہ کے راستے سے روکیں ۔تو وہ اموال خرچ کرتے رہیں گے، پھر وہ اموال ان کے لیے حسرت وندامت کا باعث ہوں گے، پھر وہ مغلوب ہوجائیں گے اور جن لوگوں نے کفر کیا انہیں اکٹھا کر کے جہنم کی طرف دھکیل دیا جائے گا۔' (جاری)

'زندگی سے لطف اٹھائیے' سے ماخوذ

مولانا سلمان ندوی کا موقف

مولانا سلمان ندوی اور شری شری روی شنکر کی باہمی ملاقات کے نتائج کے بعد سے مسلم حلقوں میں دو رائے پیدا ہورہی ہے، روشن خیال طبقہ مولانا سلمان ندوی کے موقف سے اتفاق کررہا ہے جبکہ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے زیر قیادت اکثریتی فکر مولانا سلمان ندوی کی مخالفت کی ہے۔مولانا سلمان ندوی کے خلوص پر کوئی شک نہیں ہے لیکن اب ایک مخلص انسان نادانستگی میں فسطائی طاقتوں کا مہرہ بنتا ہوا نظر آرہا ہے۔نیشنل نیوز چینلس یا گودی میڈیا جو ایک دن قبل تک انہیں مولانا سلمان ندوی کے نام سے یاد کرتا تھا، وہ ان کی جانب سے بابری مسجد سے دستبرداری کے موقف پیش کئے جانے کے بعد سے انہیں 'رام بھکت مولانا سلمان ندوی' کے نام سے یاد کرنے لگا ہے اور ان کے سامنے وسیم رضوی کو بٹھا کر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے خلاف ماحول بنانے کی کوشش کرنے لگا۔یہاں مولانا سلمان ندوی کا وہ رویہ نظر آیا جس کی بناء پر ہم ابتدائی سطور میں مولانا کے خلوص کے معترف ہیں۔انہوں نے ایسے وقت میں وسیم رضوی کی ہم نوائی نہیں کی جب انہیں آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ سے برخاست کیا گیا تھا، اور وسیم رضوی آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کو شدت پسندوں کا ٹولہ قرار دے رہے تھے، مولانا نے کہا کہ انہیں آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ سے برخاست نہیں کیا گیا ہے بلکہ انہوں نے ازخود اس کی رکنیت سے استعفیٰ دیا ہے۔یہاں بورڈ کا رویہ بھی مایوس کن ہے، بورڈ کی جانب سے مولانا ندوی کو برخاست کرنے کی بجائے ان سے گفت وشنید مسئلے کا حل نکالنے کی کوشش میں ناکامی کے بعد ہی برخاستگی کا فیصلہ لیا جانا چاہئے تھا، اگر ایسا ہوا ہوتا تو میڈیا کی جانب سے آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے خلاف ماحول سازی کی مذموم کوشش نہیں کی جاتی اور نہ ہی وسیم رضوی کو بورڈ کے خلاف زہر افشانی کا موقع ملتا، لیکن بورڈ کی جانب سے مولانا ندوی کو برخاست کرکے خود اپنے خلاف خود ایک محاذ کھول دیا ہے۔

اب آیئے مولانا ندوی کے موقف کی جانب، مولانا ندوی نے بابری مسجد قضیہ کا جو حل پیش کیا ہے کیا وہ پائیدار ہے اور کیا اس پر عمل درآمد کیا جاتا ہے اس کا یقین خود مولانا ندوی کو بھی نہیں ہوگا، اپنے موقف کی روشنی میں مولانا ندوی ہندوستانی جمہوریت میں بیماری کے جراثیم کے دخول پر رضامند نظر آتے ہیں لیکن ساتھ ہی ساتھ اس کی بھی تمنا رکھتے ہیں کہ وہ جراثیم سارے بدن میں نہ پھیلیں اور صرف ایودھیا تک محدود رہیں، جو بالکل ناممکن سی بات ہے۔کسی بدن میں کسی بیماری کے جراثیم سرایت کر جائیں تو وہ پورے بدن کیلئے مضر ہوتے ہیں اور بسا اوقات موت کی وجہ بھی بن جاتے ہیں۔پھر ملک بھر میں چل رہے تنازعات کیلئے ایک دلیل بن جائیگی کہ جب بابری مسجد جیسے حساس معاملے پر ڈیل کی جاسکتی ہے تو عام معاملات میں کیوں کر نہیں کی جاسکتی۔مولانا ندوی کے نزدیک صرف یہ بابری مسجد کا ہی مقدمہ ہوگا لیکن یہ مقدمہ مسلمانان ہند کی جانب سے استعاراتی طور پر قبلہ اول یعنی مسجد اقصیٰ کیلئے بھی لڑا جارہا ہے۔راشٹریہ سوئم سیوک سنگھ اور یہودی مشنریوں کے مابین تعلقات یہ ظاہر کرتے ہیں کہ بابری مسجد کی مسماری مسجد اقصیٰ کی مسماری کی ریہرسل تھی، اگر آج مسلم موقف بابری مسجد سے دستبردار ہوتا ہے تو یہ اس کی جانب سے مسجد اقصیٰ سے بھی دستبرداری کا اعلان سمجھا جائیگا۔

شری شری روی شنکر راشٹریہ سوئم سیوک سنگھ کا معتدل چہرہ ہیں جس طرح سیاسی میدان میں ماضی میں اٹل بہاری واجپئی و جسونت سنگھ وغیرہ تھے اور حال میں راجناتھ سنگھ وششما سوراج ہیں۔راشٹریہ سوئم سیوک سنگھ رام مندر کی تعمیر کے مقصد میں اپنے سیاسی چہروں سے مایوس ہوچکا ہے جن کیلئے رام مندر کا موضوع سونے کا انڈہ دینے والی مرغی سے زیادہ کی حیثیت نہیں رکھتا اور رام مندر تعمیر کرکے بی جے پی اپنی اس سونے کا انڈہ دینے والی مرغی کو حلال نہیں کرنا چاہے گی، بابری مسجد کی شہادت کے بعد سے آج تک بی جے پی کے ہر انتخابی منشور کا مشاہدہ کرلیجئے اس میں رام مندر کی تعمیر کا ذکر بڑی شدومد کے ساتھ موجود ملے گا اور الیکشن جیتنے کے بعد ہی یہ وعدہ ہوا ہوجاتا ہے، لیکن سنگھ رام مندر کی تعمیر کے تئیں سنجیدہ ہے۔تو گڑیا سنگھل کی شعلہ بیانیوں سے مایوس ہوجانے بعد سنگھ نے نرم ونازک لہجے والے شری شری روی شنکر کو آگے کیا ہے جس کے لہجے کی حلاوت کے سامنے مولانا سلمان ندوی پگھل گئے۔شری شری روی شنکر کی کوششوں سے اگر رام مندر کو قانونی حیثیت حاصل ہو بھی جاتی ہے تو یہ فتح شری شری کی نہیں بلکہ گزشتہ ستر سالوں سے ملک کے طول وعرض میں آگ اگلتی پھر رہی فسطائیت کی ہوگی جس میں شری شری روی شنکر کا کردار صرف ایک ایلچی کا ہوگا جسے عرف عام میں ہم دلال کہہ سکتے ہیں۔ویسے بھی جو حکومت جسٹس سچر کمیٹی کی سفارشات کو نافذ کرنے کی منکر ہے اس سے مولانا ندوی کس بنیاد پر یہ امید کرسکتے ہیں کہ وہ رام مندر کی تعمیر کے بعد اس کے عوض پیش کئے گئے مطالبات پر آمنا وصدقنا کہے گی؟

● .....حفظ الرحمٰن ابواللیث یوسف

امروز فردا

روزنامہ راشٹریہ سہارا ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA MUMBAI

13 فروری 2018، منگل

موٹرسائیکل چوری کے الزام میں کالج کے 6 طلباء گرفتار

جوائے رائڈنگ اور لڑکیوں کو مرغوب کرنے کیلئے چوری کی موٹر سائیکلوں کا استعمال، ملزمین کی تحویل سے 12 موٹر سائیکل ضبط

ممبئی (ایس این بی) ممبئی مضافات کے زون 12 ٹیم نے کالج کے 6 لڑکوں کو موٹر سائیکل چوری کرنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے اور ان کے قبضے سے 12 موٹر سائیکل برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔بتایا جاتا ہے کہ ملزمین پیسوں کے لئے یا کسی مجبوری کے تحت موٹر سائیکل چوری نہیں کرتے تھے بلکہ اپنی اپنی محبوباؤں کے ساتھ ویلنٹائن ڈے کے موقع پر موج مستی اور جوائے رائڈنگ کے لئے کرتے تھے۔اطلاع کے مطابق پکڑے گئے تمام ملزمین کم عمر کے ہیں اور مختلف کالج میں پڑھتے ہیں۔بتایا جاتا ہے کہ ملزمین ہر روز نئی نئی موٹر سائیکل سے کالج جاتے تھے اور لڑکیوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کرتے تھے اور جب موٹر سائیکل کا پٹرول ختم ہوجاتا تو وہ اسے اسی جگہ چھوڑ کر فرار ہوجاتے تھے۔

سمتا نگر ڈویژن کے اے سی پی سہاش ویلے نے بتایا کہ کرار پولیس نے شمیم احمد (22 سال) نامی ایک ملزم کو تین موٹر سائیکل کے ساتھ گرفتار کیا ہے، اسی طرح ونرائی پولیس نے دیپک کھراٹ، سورج لونار اور سچن نام کے تین ملزمین کو گرفتار کیا ہے اور اس کی تحویل سے 5 موٹر سائیکل برآمد کیا ہے۔جبکہ سمتا نگر پولیس نے آنند جیسوال کے ساتھ ایک نابالغ کو گرفتار کر اس کے پاس سے 4 موٹر سائیکلیں برآمد کی ہیں۔اے سی پی سہاش ویلے کے مطابق زون 12 میں موٹر سائیکل چوری کی وارداتوں میں کافی اضافہ ہوا ہے، اسی لئے زون 12 کے ڈی سی پی راتھوڑ نے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی ہے جو صرف موٹر سائیکل چوروں کی گرفتاری میں مصروف ہے۔پولیس نے بتایا کہ تمام ملزمین کو رنگے ہاتھوں پکڑا گیا ہے۔انہوں نے بتایا کہ ملزمین جوائے رائڈنگ اور موج مستی کے لئے موٹر سائیکل چوری کرتے تھے اور جب اس کا پٹرول ختم ہوجاتا تھا وہ اسے اسی جگہ چھوڑ کر فرار ہوجاتے تھے۔

گرفتار ملزمین اور ان کی تحویل سے برآمد ہونے والی موٹر سائیکلیں، اس کے ساتھ پولیس افسر سہاش ویلے بھی دیکھے جاسکتے ہیں

اس معاملے میں مضافات کے کرار، ونرائی، دنڈوشی، سمتا نگر جیسے کئی پولیس اسٹیشنوں میں ملزمین کے خلاف شکایات درج ہیں۔فی الحال پولیس تمام ملزمین کو گرفتار کر اس بات کی تحقیقات کررہی ہے کہ ان کے گروہ میں اور کتنے لڑکے ملوث ہیں، جو ان کے ساتھ مل کر اس طرح کی چوری کرتے ہیں۔

ممبئی میں ویلنٹائن ڈے کے پیش نظر پولیس الرٹ

شرپسند تنظیموں اور شدت پسندوں کے خلاف کارروائی کا انتباہ،کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں : دیوین بھارتی

محمد جاوید شیخ

ممبئی (ایس این بی) ممبئی شہر میں ویلنٹائن ڈے کے پیش نظر پولیس نے سخت حفاظتی انتظامات کرنے کا دعویٰ کیا ہے ویلنٹائن ڈے پر ایسے مراکز جہاں گلاب کے پھول اور دیگر کارڈز وغیرہ فروخت ہوتے ہیں وہاں پولیس نے پہرہ بڑھا دیا ہے، پولیس نے فرقہ پرست تنظیموں کو بھی متنبہ کیا ہے کہ وہ غیر قانونی طریقے سے ویلنٹائن ڈے یا دیگر تقریبات میں رخنہ اندازی نہ کرے، بصورت دیگر ان کے خلاف پولیس سخت کارروائی کریگی۔یہ اطلاع آج یہاں ممبئی پولیس کے جوائنٹ پولیس کمشنر نظم و نسق دیوین بھارتی نے دی ہے۔

انہوں نے کہا کہ ویلنٹائن ڈے پر پولیس کو الرٹ رہنے کے احکامات جاری کئے ہیں ساتھ ہی خود ساختہ معاشرے کے غنڈے اور شرپسندوں پر بھی پولیس نے کارروائی کی ہدایت جاری کی گئی ہے قانون شکنی کی کسی کو بھی اجازت نہیں دی گئی ہے اگر کوئی قانون ہاتھ میں لیتا ہے یا نوجوان جوڑے کو تشدد یا ان کے ساتھ بدکلامی یا مار پیٹ و چھیڑ خانی کرتا ہے تو اس کے خلاف پولیس کارروائی کرے گی۔انہوں نے کہا کہ ویلنٹائن ڈے پر تشدد برپا کرنے والی تنظیموں پر بھی پولیس کی نظر ہے اس روز پولیس کے گشتی دستہ میں بھی اضافہ کیا گیا ہے، ساحل پر بھی پولیس پہرہ دے گی اس کے ویلنٹائن ڈے پر نوجوان نسل جشن مناتی ہے اور اپنے پیار کا اظہار بھی کرتی ہے، ایسے میں شرپسندوں نے ان کے خلاف ایک مہم شروع کر رکھی ہے اس روز وشو ہندو پریشد بجرنگ دل سمیت دیگر شرپسند تنظیمیں ویلنٹائن ڈے کی تقریبات کو نشانہ بناتی ہے جس کے پیش نظر پولیس نے سخت حفاظتی انتظامات کئے ہیں تاکہ شرپسند عناصر کو کسی بھی قسم کا کوئی موقع فراہم نہ ہو۔

ماہر امراض قلب ڈاکٹر ماجد مقادم اعلیٰ ترین برطانوی اعزاز سے سرفراز

ممبئی (ایجنسی) بین اقوامی شہرت یافتہ ماہر امراض قلب ڈاکٹر ماجد مقادم کو گرانقدر طبی خدمات کے اعتراف میں برطانوی حکومت برطانیہ کے اعلیٰ ترین سماجی اعزاز سے سرفراز کیا ہے۔شاہی محل بکنگھم پیلیس میں برطانوی شہزادہ پرنس چارلس کے ہاتھوں اُنہیں دی موسٹ ایکزیلینٹ آرڈر ایم بی ای کے اعزاز سے نوازا گیا۔ممبئی کے سیٹھ میڈیکل کالج و کنگ ایڈورڈ میموریل ہاسپٹیل سے ایم بی بی ایس اور ایم ایس ڈگری یافتہ ڈاکٹر ماجد مقادم قبل ازیں ممبئی کے بین الاقوامی شہرت یافتہ اسپتال ایشن ہارٹ ہاسپٹیل میں بطور ماہر امراض قلب خدمات انجام دے چکے ہیں۔ڈاکٹر ماجد مقادم ممبئی کے ہی جلد امراض کے مشہور ماہر ڈاکٹر خلیل مقادم کے چھوٹے بھائی ہیں جو فی الوقت کوئن ایلزبیتھ برمنگھم یونیورسٹی ہاسپٹل میں بطور ہارٹ اینڈ لنگز ٹرانسپلانٹ سرجن خدمات انجام دے رہے ہیں۔اعزاز یافتہ ڈاکٹر ماجد مقادم نے چونکہ اپنے بڑے بھائی ڈاکٹر خلیل مقادم کی ہی سرپرستی اور نگرانی میں علمی اور عملی طبی مہارت حاصل کی تھی اس لئے اس کے اعتراف میں حکومت برطانیہ نے ڈاکٹر خلیل مقادم کو متعلقہ تقریب میں بطور سرپرست مدعو کیا تھا۔اس کی اطلاع ممبئی پہنچتے ہی ممبئی کے مختلف علاقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔

کینیا ایئر لائنز عملے کا ممبر 6 کروڑ روپے کے سونے کے ساتھ گرفتار

ممبئی (ایجنسی) ممبئی پولیس نے کینیا ایئر لائنز کے عملہ کے 2 ممبر کو چھ کروڑ روپے سے زیادہ قیمت کے سونے کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔بتایا جاتا ہے کہ عبداللہ نام کا ایک شخص کینیا سے سونا ممبئی لاتا تھا اور ممبئی میں اپنے ساتھی کو فروخت کردیتا تھا۔پیر کو بھی اس نے کینیا سے 22826 گرام کا سونا لایا تھا، جس کی قیمت چھ کروڑ سے زیادہ بتائی جارہی ہے۔پولیس اب عملے کے رکن کے دیگر ارکان کو تلاش کرنے کی کوشش کررہی ہے۔

معلومات کے مطابق مخبروں کی مدد سے پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ کینیا ایئر لائنز کا ایک کارکن سونے کی اسمگلنگ کرتا ہے۔معلومات کے بنیاد پر پولیس نے جب کینیا ایئر لائنز کے عملہ ممبر عبداللہ کو حراست میں لیکر اس کی تلاشی لی تو اس کی تحویل سے پولیس کو 22826 گرام سونا برآمد ہوا۔بتایا جاتا ہے کہ عبداللہ اس سونے کو ابراہیم علی حسین کے حوالے کرنے والا تھا جو اسے ممبئی میں فروخت کرتا تھا۔بتایا جاتا ہے کہ ملزم سونے کو اپنی بیلٹ اور گھٹنوں پر باندھ لیتا تھا اور اس کے اوپر پتلون پہنتا تھا۔کسٹم افسران کو اس پر پہلے سے ہی شبہ تھا اور اس کی وجہ سے اس پر سینئر افسران کی نظر تھی۔عیاں رہے کہ کسٹم افسران سونے کی اسمگلنگ میں ملوث دیگر ارکان کو تلاش کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔

مرکزی حکومت کی پالیسیوں کیخلاف کانگریس اور سماجوادی پارٹی کا احتجاج

کانگریس کی جانب سے کالے کپڑے پہن کر پکوڑا بجٹ کی مخالفت، پکوڑے تلنے کا مشورہ دیکر بے روزگار نوجوانوں کا مذاق اڑانے کا الزام

ممبئی (ایجنسی) وزیر اعظم نریندر مودی کے پکوڑے والے بیان کی مخالفت کرتے ہوئے ممبئی میں کانگریس نے ایک بار پھر مظاہرہ کیا، اس دوران ممبئی کانگریس کے صدر نجے نروپم کو پولیس نے گرفتار کرلیا۔بتایا جاتا ہے کہ اس مظاہرہ کے دوران نجے نروپم اور اس کے ساتھ موجود پارٹی کے دیگر کارکنان کالے لباس میں تھے اور مسلسل منترالیہ کی جانب بڑھ رہے تھے۔تاہم پولیس نے منترالیہ تک پہنچنے سے قبل ہی نجے نروپم سمیت کانگریس کے تمام کارکنان کو حراست میں لے لیا۔

عیاں رہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے پکوڑا روزگار کے بیان پر سیاست تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے، اپوزیشن جماعتوں نے اس بیان پر وزیر اعظم مودی اور بی جے پی پر لگاتار حملے کررہے ہیں اور اس پالیسی کو تعلیم یافتہ بے روزگاروں کے لئے شرمناک قرار دیا ہے۔ممبئی کانگریس کے صدر نجے نروپم نے جمعرات کے روز بھی اس طرح کا مظاہرہ کیا تھا، اس کے بعد آج پیر کو بھی پارٹی کارکنان کی جانب سے منترالیہ کے سامنے احتجاج کرنے کی تیاری کی گئی تھی، دریں اثنا نجے نروپم اور ان کے کارکنان سڑک پر احتجاج کرتے ہوئے منترالیہ کی جانب بڑھ رہے تھے، لیکن منترالیہ تک پہنچنے سے پہلے ہی نجے نروپم اور پارٹی کارکنان کو پولیس نے حراست میں لے لیا۔عیاں ہے کہ نجے نروپم کانگریس کے کارکنوں کے ساتھ آج دوپہر کالے کپڑے پہن کر منترالیہ کے قریب واقع ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے پتلے کے نزد مودی حکومت کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے بی جے پی کے خلاف نعرے لگا رہے تھے۔

اس دوران نجے نروم نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے انتخابات کے دوران بڑے بڑے وعدے کیے تھے۔اقتدار میں آنے کے بعد کروڑ نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کی بات کی تھی اور انہیں یقین دہانی کرائی تھی، لیکن آج اقتدار میں آنے کے بعد بی جے پی خاموش ہوگئی ہے، جس کے سبب بڑی ڈگری حاصل کرنے کے باوجود نوجوانوں کو روزگار نہیں مل رہا ہے اور وہ بے روزگار ہیں۔نجے نروپم نے کہا کہ انہیں ملازمت دینے کے بجائے مودی حکومت اور بی جے پی ان کو پکوڑے تلنے کا مشورہ دے رہی ہے جو نہایت شرمناک ہے اور اسے کانگریس برداشت نہیں کرے گی۔

سماج وادی پارٹی کا 'پکوڑا تلو آندولن'

دوسری جانب سماج وادی پارٹی ممبئی ومہاراشٹر کے صدر ورکن اسمبلی ابوعاصم اعظمی کی ہدایت پر 12 فروری کو پارٹی کے ممبئی چیف جنرل سکریٹری معراج صدیقی کی قیادت میں سی ایس ٹی میں سب وے کے پاس آزاد میدان کے سامنے سماج وادی پارٹی کے عہدیداروں اور کارکنان نے اسٹال لگا کر پکوڑے بیچے اور بی جے پی حکومت کی پالیسیوں کی مخالفت کی۔اس دوران پارٹی کا کنوں نے بی جے پی حکومت کے خلاف جم کر نعرے بازی بھی کی۔پولیس نے پارٹی کے 25 سے 30 کارکنوں کو گرفتار کرلیا۔

◀◀ باقی صفحہ 11 پر

مہاراشٹر حکومت پولیس یونیفارم کیلئے خود کپڑے خریدیگی

نئی یونیفارم پالیسی سے محکمہ میں تبدیلی آنے کی امید، لاٹھیاں بھی خود خریدی جائیں گی

ممبئی: (ایجنسی) مہاراشٹر پولیس اہلکاروں کی وردی کے رنگ کے مختلف شیڈ کے مسئلہ سے نجات حاصل کرنے کیلئے مہاراشٹر پولیس نے اپنے عملے کے لئے خود ہی خاکی کپڑا خریدنے کا فیصلہ کیا ہے۔عیاں رہے کہ اب تک محکمہ کپڑے خریدنے کے لئے اہلکاروں کو رقم دیتا تھا۔اس معاملے میں حکام نے کہا کہ محکمہ جلد ہی عملے کے لئے لاٹھیاں بھی خریدے گا۔

پولیس ڈائریکٹر جنرل کے دفتر میں تعینات ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ بہت جلد ہم کانسٹیبل سطح کے پولیس اہلکاروں کیلئے یونیفارم کے کپڑے حاصل کرنا شروع کردیں گے، جو کانسٹیبل سے لے کر اسسٹنٹ انسپکٹر سطح کے اہلکاروں کے لئے ہوگا۔انہوں نے کہا کہ اس یونیفارم پالیسی سے محکمہ میں بڑی تبدیلی آئے گی۔ڈیپارٹمنٹ نے پوری ریاست میں پولیس عملے کو خاکی کپڑا دینے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ یونیفارم کے رنگ میں یکسانیت آئے۔عیاں رہے کہ مہاراشٹر پولیس فورس ملک میں دوسری سب سے بڑی طاقت سمجھی جاتی ہے، جس میں 2.2 لاکھ اہلکار شامل ہیں۔جس میں 2 لاکھ کانسٹیبل سطحی اہلکار ہیں جبکہ 20 ہزار سے زائد افسران ہیں۔ایک اہلکار نے کہا کہ موجودہ وقت میں حکومت ہر پولیس اہلکار کو وردی اور دیگر سامان خریدنے کے لئے سالانہ 5167 روپے دیتی ہے۔جس میں وردی کیلئے کپڑے اور چھڑیاں شامل ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ پولیس اہلکار ان روپے سے خود خاکی کپڑا خریدتے ہیں لیکن ان کے رنگ میں یکسانیت نہیں ہوپاتی ہے اور وہ مختلف رنگوں میں نظر آتے ہیں، یہ فرق پریڈ کے دوران واضح طور پر نظر آتا ہے۔

پرواز سے قبل طیارے میں آتشزدگی کی اطلاع سے افراتفری

بائیں انجن سے دھواں نکلنے پر مسافروں کو اترنے کی ہدایت، پرواز منسوخ

ممبئی: (ایجنسی) ایئر انڈیا کے ممبئی سے احمد آباد جانے کی پرواز کو اس وقت روک دیا گیا جب اس کے کاکپٹ میں آگ لگنے کی غلط اطلاع فراہم ہوئی۔بتایا جاتا ہے کہ ایئر انڈیا نے آخری لمحات میں اس پرواز کو منسوخ کر دیا۔بتایا جاتا ہے کہ طیارے میں آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی مسافروں کو تشویش ہونے لگی۔ایئر انڈیا کے ترجمان نے کہا کہ ایئر انڈیا نے مسافروں کے لئے متبادل طیارے کا انتظام کیا تاکہ مسافر اپنے مقامات تک وقت پر پہنچ سکے۔بتایا جاتا ہے کہ طیارہ میں 182 مسافر سوار تھے، گراؤنڈ اسٹاف کی جانب سے بائیں جانب کی انجن میں آگ دیکھے جانے کے بعد پرواز منسوخ کردی گئی، ایئر انڈیا کے ترجمان نے مزید کہا کہ اگرچہ بعد میں یہ پتہ چلا کہ یہ غلط اطلاع تھی۔

بتایا جاتا ہے کہ ایئر انڈیا کا اے آئی 091 طیارہ پرواز کے لئے بالکل تیار تھا لیکن اس سے کچھ دیر پہلے جہاز کے بائیں انجن سے دھواں نکلنے لگا۔کاکپیٹ میں اس کا سگنل ملنے کے بعد پائلٹ نے پرواز نہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ذرائع کے مطابق یہ واقعہ کل صبح 9 بجے پیش آیا، ممبئی سے احمد آباد جانے کے لئے تیار ہوائی جہاز میں 182 مسافر سوار تھے۔بورڈنگ پوری ہونے کے چند منٹ بعد ایئر انڈیا کے گراؤنڈ عملے نے پورٹ انجن میں دھواں ہونے کی اطلاع دی۔اس کے بعد پائلٹ نے وقت گنوائے بغیر دونوں انجنوں کو بند کردیا اور پرواز منسوخ کردیا۔عیاں رہے کہ اتوار کو ہی روس کے دارالحکومت ماسکو سے پرواز کرنے کے کچھ منٹ بعد ہی ایک طیارہ تباہ ہوگیا تھا جس میں 65 مسافروں سمیت کل 71 افراد ہلاک ہوگئے تھے۔

طب یونانی کو عام کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے

سہ روزہ طبی کانکلیو اختتام پذیر، طب یونانی میں ایسے نسخے موجود ہیں جو انگریزی دواؤں میں نہیں ہیں: ڈاکٹر ظہیر قاضی

محمد جاوید شیخ

ممبئی (ایس این بی) ممبئی کے صابو صدیق کالج میں آج سہ روزہ طبی کانکلیو کا انتہائی جذباتی انداز میں اختتام ہوا۔اس طبی کانکلیو میں مسیح الملک حکیم اجمل خان کو طبی اور مطب سے وابستہ ہر خاص و عام نے یاد کیا اور ان کی ملکی اور قومی خدمات کے گوشوں پر روشنی ڈالی۔اس دوران یہاں ہربل دواساز کمپنیوں کے اسٹال سجائے گئے تھے جن پر لوگوں کا تانتا لگا ہوا تھا۔سہ روزہ تقریب واعزازات حکیم اجمل خان سے منسوب دو شخصیات کو ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا۔اس میں حکیم نظیف خان کا بھی ایوارڈ دیا گیا۔اس تعلق سے مولانا غلام وستانوی کو پہلا اور حکیم طلحہ کو دوسرا انعام نوازا گیا۔اس تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صدر انجمن اسلام ڈاکٹر ظہیر قاضی نے کہا کہ طب یونانی کو عام کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے چونکہ حکیم طبیب ہر گاؤں دیہات میں پائے جاتے ہیں اور یہ مطب کم خرچ پر منحصر ہوتا ہے، طبی کانکلیو کا مقصد ہی یونانی دوا کو فروغ دینا ہے، امسال سرکار نے بھی اپنے بجٹ میں شعبہ صحت پر توجہ دی ہے اور یہی وجہ کہ طب یونانی بھی علاج ومعالجہ انتہائی کامیاب ہوا ہے، یہ علاج ہر طبقہ کے دسترس میں ہے اور اسکا کوئی نقصان نہیں ہوتا ہے۔اس میں ایسے نسخے موجود ہیں جو انگریزی دواؤں میں نہیں پایا جاتا۔اس طبی کانکلیو کا مقصد ہی طب نبوی کو گھر گھر تک پہنچانا ہے۔اس کانکلیو میں ملک کی تمام دوساز کمپنیوں نے حصہ لیا۔اس تقریب میں ڈرامہ بھی پیش کیا گیا۔اس موقع پر حج کمیٹی کے سی ای او مقصود احمد خان نائب صدر ڈاکٹر شیخ عبداللہ ڈاکٹر خالدسی ای او شیخ احمد مولانا حذیفہ وستانوی ریکس ریمڈیز شہور احمد صدیقی مشاق انتولے حکیم طلحہ چھ یونانی میڈیکل کے پرنسپل ڈاکٹر یاسر عرفات روحی زماں سمیت معززین موجود تھے۔مولانا آزاد یونیورسٹی کے وائس چانسلر ظفر سریش والا نے طبی کانکلیو جیسی تقریبات سے طب یونانی کو فروغ دینے کا ضامن قرار دیا اور کہا کہ طب یونانی ہی پرانا طرز علاج ہے اس کی بقا کیلئے کاوشیں کرنی چاہئے۔

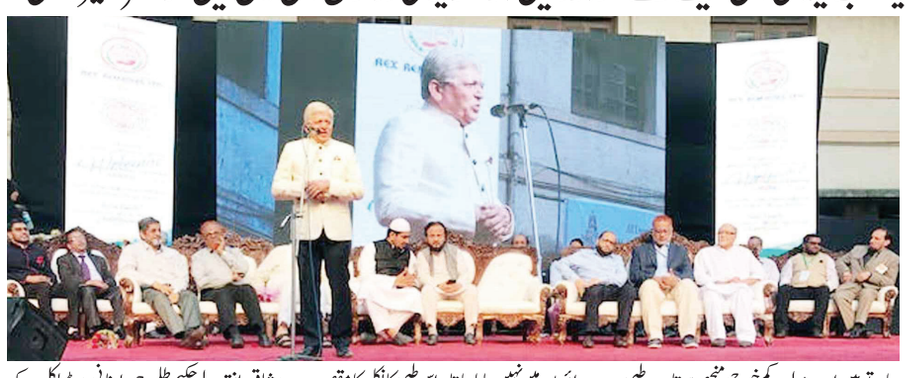

اندھیری میں جمعیۃ علماء کی جانب سے جلسہ اصلاح معاشرہ وسیرۃ النبی کا انعقاد

ممبئی (پریس ریلیز) آج پوری دنیا کے جو حالات ہیں جس طرح دنیا بدامنی کی شکار ہے اور جرائم کی آماجگاہ بنی ہوئی ہے اس کا تقاضہ یہ ہے کہ امت مسلمہ اپنا مثبت کردار ادا کرتے ہوئے دنیائے انسانیت کو تباہی و بربادی سے بچانے کی فکر کرے اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب نبی علیہ الصلوۃ والسلام کے اسوہ پر عمل کیا جائے۔ان خیالات کا اظہار جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے جنرل سکریٹری مولانا محمد ذاکر قاسمی نے جو ہوگلی اندھیری میں منعقدہ جلسہ اصلاح معاشرہ اور سیرۃ النبیؐ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔مولانا قاسمی نے دوران خطاب یہ بھی کہا کہ انسان ایک دوسرے سے حسن وجمال، کمال، احسان، قرابت ورشتہ داریوں کی وجہ سے محبت کرتا ہے اسے عزیز رکھتا ہے، یہ ساری صفات محمدؐ کی ذات اقدس کے اندر بدرجہ اتم موجود تھیں اسی لئے ہر امتی چاہے وہ کتنا ہی بدعمل کیوں نہ ہو اپنی جان مال آل اولاد سے زیادہ محبت کرتا ہے۔

اس موقع پر مولانا مفتی محمد حذیفہ قاسمی ناظم تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے خواتین کے حقوق پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اسلام نے عورتوں کو بھرپور حقوق دیئے ہیں اسلام ہی وہ واحد مذہب ہے جس میں عورتوں کو انکی نسوانیت کو ملحوظ رکھ کر بھرپور حقوق دیئے گئے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ جہیز جیسے غیر اسلامی مفسدات و رسومات کی وجہ سے معاشرہ تباہ ہورہا ہے اور طلاق وخلع کی نوبت پیش آرہی ہے، طلاق کا عمل اللہ و رسولؐ کی نظر میں انتہائی ناپسندیدہ ہے اور تین طلاق تو عین بدعت ہے۔ہماری انہی غلطیوں کی وجہ سے حکومت شریعت اسلامیہ میں مداخلت کی کوشش کررہی ہے، اسلام دشمن طاقتوں کو شریعت اسلامیہ میں مداخلت سے اسلامی احکامات پر عمل آوری کے ذریعہ روکا جاسکتا ہے۔

◀◀ باقی صفحہ 11 پر